سوال

لیے بغیر(178) کھانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

نے کی وجہ سے نہا رئے بغیر سحری کرے تو ایسی حالت میں روزہ صحیح ہوگا یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث میں ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بحالت جنابت روزہ رکھ لیتے تھے ۔ (صحیح مسلم : کتاب الصوم)

. لیکن ان کے سامنے جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا عمل آیا تو انہوں نے فوراً اپنے فتویٰ سے رجوع کر لیا ۔ (صحیح مسلم : کتاب الصوم)

علیہ وسلم جنبی ہوتے پھر آپ نہائے بغیر روزہ رکھ لیتے سحری کھانے کے بعد غسل کر کے نماز فجر ادا کرتے ۔ (صحیح مسلم)

اگر اذان کے بعد ہم بستری کرتا رہا تو پھر روزہ ٹوٹ جائے گا اسے کفارہ بھی دینا ہوگا اور اس روزہ کی قضا بھی ضروری ہے ۔

روزہ رکھنے کی نیت لکھی ہوئی ہے اس کی شرعی حیثیت کیا ہے ؟

، پہلے روزہ رکھنے کی نیت نہیں کرتا وہ روزہ نہ رکھے ۔ (سنن نسائی : کتاب الصوم)

لہ بعض کتابوں میں لکھا ہوتا ہے زبان سے نماز یا روزہ کی نیت کرنا بدعت ہے جس کا حدیث سے ثبوت نہیں ملتا صرف اللہ سے ثواب لینے کے لیے دل سے عزم کر لینا ہی نیت ہے پھر یہ طلوع فجر سے پہلے نیت کی جائے بلکہ جب بھی روزہ رکھنے کا پروگرام ہو اسی وقت نیت کی جا سکتی ہے سیدہ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا بیان ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھ سے کسی کھا نے کی چیز کے متعلق دریافت فرماتے اگر موجود ہوتی تو تناول فرما لیتے اگر موجود نہ ہوتی تو فرماتے میں روزہ رکھ لیتا ہوں ۔ (سنن ابوداؤد)

سے پہلے نیت کرنا ضروری نہیں ہے بلکہ اس کے بعد بھی نیت کی جا سکتی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ اصحاب الحدیث]

جلد:1 صفحہ:207